تبلیغی جماعت میں نئے آنے والے احباب کے لیے قیمتی تحفہ

آسان و مختصر چھ نمبر

جس میں ہیں

- تبلیغی بارہ اصول
- عصر و مغرب کا اعلان
- آسان و مختصر چھ نمبر
- مسنون دعائیں

مرتب

مفتی عمر فاروق ڈیروی

مدرس دار العلوم الاسلامیہ میانی روڈ ماہڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبلیغی بارہ اصول

ہر مسلمان مرد و عورت کو اپنی 24 گھنٹے کی زندگی ان 12 اصولوں کے مطابق گزارنی چاہیے۔خاص کر اللہ تعالیٰ کے راستے میں ان اصولوں کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

چار کام زیادہ کرنے ہیں:

(1)دعوت و تبلیغ (2)تعلیم و تعلم (3)ذکر و عبادت (4)خدمت

چار کام کم کرنے ہیں:

(1)کھانا (2) سونا (3)دنیا کی باتیں (4)اپنی ضرورت پر وقت خرچ کرنا۔

چار کام بالکل نہیں کرنے ہیں:

(1)فضول خرچی (2)دل کا سوال (3)زبان کا سوال

(4)کسی کی چیز بغیر اجازت کے استعمال کرنا۔بلکہ اجازت سے بھی استعمال نہ کرنا کیونکہ یہ بھی ایک طرح کا سوال ہے۔

مذاکرے میں چند باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے:

(1)تنقید (2) تنقیص

(3)تقابل (4)بحث

عصر کا اعلان

میرے بھائیو، دوستو اور بزرگو! دعا کے بعد ایک ساتھی دین کی بات کرے گا، تمام احباب تشریف رکھیں ان شاء اللہ بہت فائدہ ہو گا۔

مغرب کا اعلان

میرے بھائیو، دوستو اور بزرگو! بقیہ نماز کے بعد ایک ساتھی دین کی بات کرے گا، تمام احباب تشریف رکھیں ان شاء اللہ بہت فائدہ ہو گا۔

آسان و مختصر 6 نمبر

پہلا نمبر: کلمہ طیبہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم۔ اَمَّا بَعْد!

میرے محترم بھائیو، دوستو اور بزرگو! میری اور آپ کی بلکہ پوری دنیا کے انسانوں کی کامیابی اللہ تعالٰی نے دین میں رکھی ہے۔ اور دین کی بنیاد ہے "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ" جس کا معنی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اس کلمہ کا مقصد یہ ہے کہ اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور مخلوق سے (خدا کی مرضی کے بغیر) کچھ نہ ہونے کا یقین ہمارے تمہارے دِلوں میں آجائے۔ اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر چل کر کامیابی کا یقین اور غیروں کے طریقے پر چل کر ناکامی کا یقین ہمارے تمہارے دِلوں میں آجائے۔

اس کلمہ کے فضائل تو بہت سارے ہیں: ایک فضیلت یہ ہے، کہ اگر ترازو کے ایک پلڑے میں ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں اس کلمہ کو رکھ دیا جائے، تو کلمہ والا پلڑا جھک جائے گا۔

ایک اور حدیث میں یہ فضیلت بھی آئی ہے، کہ جو شخص سچے دل سے "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کا اقرار کرے وہ جنت میں داخل ہو گا۔

الحمد للہ! ہم سب مسلمان ہیں۔ ہم نے کلمہ پڑھا ہے۔ اس لیے ہمارے اوپر دین کے اور احکام بھی فرض ہیں۔

دوسرا نمبر: نماز

سب سے پہلے نماز ہے۔ نماز دین کا ستون ہے، نماز مومن کی معراج ہے، نماز شیطان کا منہ کالا کرتی ہے، نماز نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

حدیث پاک کا مفہوم ہے: قیامت کے دن (حقوق اللہ میں سے) سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا، اگر نماز پوری نکلی تو باقی اعمال بھی پورے نکلیں گے، اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے۔

اسی طرح ایک اور حدیث کا مفہوم ہے کہ جو بندہ پانچ وقت پابندی کے ساتھ نماز پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو پانچ انعام عطا فرماتے ہیں:

(1) دنیا میں رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے۔

(2) قبر کا عذاب ہٹا دیا جائے گا۔

(3) نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

(4) پل صراط پر بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

(5) بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

نماز کو درست پڑھنے کے لیے علم کی ضرورت ہے۔

تیسرا نمبر: علم و ذکر

اتنا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے کہ چوبیس 24 گھنٹے کی زندگی اللہ کے حکموں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق گزار سکے۔

حدیث پاک کا مفہوم ہے جو بندہ ایک آیت قرآن پاک کی سیکھ لے اللہ تعالیٰ اس کو 100 رکعت نفل سے زیادہ ثواب عطا کرتے ہیں۔ اور جو بندہ علم کا ایک باب سیکھ لے اللہ تعالیٰ اس کو 1000 رکعت نفل سے زیادہ ثواب عطا کرتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ہم ذکر کرنے والے بن جائیں۔ ذکر کرنے والے کی مثال زندہ کی ہے اور ذکر نہ کرنے والے کی مثال مردہ کی ہے۔ جنت کے 8 دروازے ہیں ایک دروازہ خاص ذکر کرنے والوں کے لیے ہے۔

حدیث پاک کا مفہوم ہے: اگر ایک بندہ پیسے تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا ذکر کر رہا ہو تو ذکر کرنے والا بہتر ہے۔

ایک اورر حدیث کا مفہوم ہے:

100 مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہ" کہنے کا ثواب سو غلام عرب آزاد کرنے کے برابر ہے۔

100 مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنے کا ثواب سو گھوڑے مع سامان لگام وغیرہ جہاد میں سواری کے لیے دینے کے برابر ہے۔

100 مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرْ" کہنے کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے سو اونٹ قربانی میں ذبح کیے اور وہ قبول ہو گئے۔

100 مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہنے کا ثواب زمین اور آسمان کے درمیانی خلاء کو بھر دیتا ہے۔

چوتھا نمبر: اکرام مسلم

اس کے ساتھ ساتھ ہم بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنے والے بن جائیں۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے: جو بڑوں کا ادب چھوٹوں پر شفقت اور علماء کی قدر نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے: جو بندہ صبح کو کسی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو شام تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور جو بندہ شام کو کسی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو صبح تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

پانچواں نمبر: اخلاص نیت

اس کے ساتھ ساتھ ہم ہر نیک کام اللہ کی رضا کے لیے کرنے والے بن جائیں، ریاکاری اور شہرت مقصود نہ ہو۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے: جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا صدقہ کیا اس نے شرک کیا، اور شرک کائنات کا بدترین جرم ہے۔

اگر اخلاصِ نیت کے ساتھ کھجور کا ایک ٹکڑا صدقہ کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کا بہت سارا ثواب عطا کرتے ہیں، اور اگر ریاکاری کے ساتھ احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کیا جائے تو اس کا ثواب نہیں ملتا۔

چھٹا نمبر: دعوتِ تبلیغ

اس کے ساتھ ساتھ ہم خود بھی اچھے کام کریں اور دوسروں کو بھی اچھے کام کرنے کی تلقین کریں، خود بھی برے کاموں سے بچیں اور دوسروں کو بھی برے کاموں سے بچنے کی تلقین کریں۔

اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ نے تقریباً ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے علیہم السلام بھیجے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اور یہ نبوت والا کام اللہ تعالیٰ نے اس امت کے ذمے لگایا ہے، اس لیے

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خود اس کام کو سیکھیں اور آگے ساری دنیا تک پہنچائیں۔

میرا ارادہ ہے آپ سب حضرات بھی ارادے فرمالیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مسنون دعائیں

سونے سے پہلے یہ دعا پڑھئے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔

جب سو کر اٹھیں تو یہ دعا پڑھئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

بیت الخلاء جاتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا:

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ۔

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں: مَاشَآءَ اللّٰہُ۔

کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے تو کہیں: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

چھینک آنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہیں۔

سننے والے "یَرْحَمُکَ اللّٰہُ" کہ کر جواب دیں۔

چھینکنے والا جواب میں یہ دعا دے: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔

کتبہ عمر فاروق ڈیروی 29 ربیع الثانی 1443ھ 05/12/2021